

حضرت مفتی صاحب ایک مسئلہ کے بارے میں شرعی رہنمائی درکار ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:
مسجد کے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کرنے کی کس حد تک اجازت ہے؟ اور کس کس حیثیت کے اعلانات کیے جاسکتے ہیں
مثلاً جن کا تعلق رفاہ عامہ کے ساتھ ہے اس قسم کے اعلانات کر سکتے ہیں یا نہیں؟ جیسے مدرسہ کے سفراء، چندہ، اسکول کی
تعطیلات کے ختم ہونے کا اعلان وغیرہ۔

مولانا سمیع اللہ

03139053313

الجواب باسم ملہم الصواب

اصل یہ ہے کہ مسجد کی اشیائے موقوفہ کو مسجد کی ضروریات کے علاوہ استعمال نہ کیا جائے، البتہ جو اشیاء
مسجد پر وقف نہ ہوں انہیں چندہ دینے والوں کی اجازت سے کسی اور مقصد میں استعمال کر سکتے ہیں اور اس معاملہ میں
مدار عرف و عادت پر ہے چونکہ عام طور پر لاؤڈ اسپیکر مسجد پر وقف ہوتے ہیں، اس لیے عام حالات میں مسجد کے
لاؤڈ اسپیکر سے مسجد سے متعلقہ اعلانات کے علاوہ دوسرے اعلانات کرنا درست نہیں اور مسجد کے اندر دیوبی اعلانات
کرنے کی احادیث طیبہ میں ممانعت آئی ہے، لہذا بہتر یہ ہے کہ مسجد سے باہر اعلان کا نظم بنایا جائے، مسجد کے اندر اعلانات
نہ کیے جائیں کیونکہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لیے مسجد سے اعلانات کرنا مسجد کی وضع اور تقدس کے خلاف ہے، اس لیے
اعلانات کے بارے میں یہ رواج بنایا جائے کہ دینی اعلانات جیسے جنازہ یا نماز عید یا سحر و افطار کے اعلانات کر دیئے جائیں۔

باقی معاشرتی اعلانات میں سے کوئی اہم اعلان جیسے گم شدہ بچہ کا اعلان انسانی ہمدردی اور انسانی جان کی
حفاظت کے پیش نظر کرنے کی گنجائش ہے، اس کے علاوہ دوسرے اعلانات سے بالکل احتراز کیا جائے۔

(ماخوذ بتصرف از فتاویٰ عثمانی: 2/514)

کما فی مشکاة المصابیح للتبریزی (156/1)

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد فليقل: لا ردها الله عليك فإن المساجد لم تبين لهذا..."

وفی حاشیة ابن عابدین: (225/2)

ثم اعلم أن التعليل الأول فيه خفاء، إذ لا شك أن الصلاة على الميت دعاء وذكر وهما مما بني له المسجد وإلزام المنع عن الدعاء فيه لنحو الاستسقاء والكسوف مع أن الوارد في ذلك ما رواه مسلم «أن رجلا نشد في المسجد ضالة فقال صلى الله عليه وسلم: لا وجدت، إنها بنيت المساجد لما بنيت له» فليتأمل..

وفی الحاوی للفتاوی: (87/1)

وقد نص النووي رحمه الله تعالى في شرح المهذب على أنه يكره رفع الصوت بالخصومة في المسجد، ولم يكن يحكم عليه بالتحريم، وكذا رفع الصوت بالقراءة والذكر إذا أذى المصلين والنيام، نصوا على كراهته لا على تحريمه..

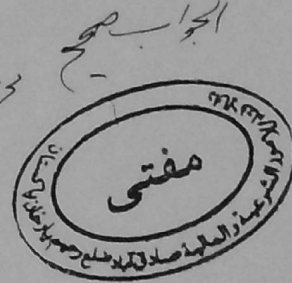
والله اعلم بالصواب

بنده احمد حسن عفی عنہ

دستخط: حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

دارالافتاء للامور الشرعية والمالية صادق آباد

27/ ذوالقعدة 1438ھ بمطابق 20/ اگست 2017ء



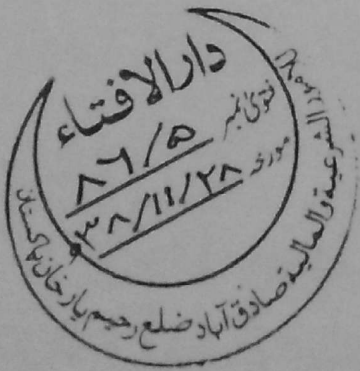
۳۸/۱۱/۲۰

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مد ظلہم

الجواب ۴

الوجہ تظلمہ... عفی عنہ

۲۷/۱۱/۱۴۳۸ھ



- Ph No. 068-5702211
- 0300-0815084, 0344-3387879
- 0334-4903028, 0300-6796752
- E-mail: shariaibiz@gmail.com



۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ بحث سوال کی ذمہ داری سائل پر ہے۔

۲۔ خدمت با معافیت۔